اچّھی عادات

علی اور ذہن دوست تھے۔ دونوں میں بہت گہری دوستی تھی۔ ایک دن علی اپنی امی کے ساتھ اپنے کھلونوں سے کھیل رہا تھا۔ اچانک اس کا دوست ذہن آ گیا اور اس نے ”السّلام علیکم“ کہا۔ امّی نے ”وعلیکم السّلام“ کہہ کر جواب دیا اور اسے علی کے ساتھ کھیلنے کا کہا۔ علی اور ذہن کھیلنے لگے۔ علی نے ذہن سے کہا: ”برائے مہربانی مجھے یہ کھلونا اٹھا دو۔“ ذین نے کھلونا اٹھا کر علی کو دے دیا۔ علی نے خُوش ہو کر ”شکریہ“ کہا اور اس طرح وہ گیند، جہاز اور گاڑی سے بہت مزے سے کھیلتے رہے۔ جب شام ہوئی تو ذہن نے اپنے گھر واپس جانے کی اجازت مانگی اور ”خدا حافظ“ کہہ کر چلا گیا۔ دونوں نے ایک دوسرے کا خیال رکھا اور خُوش ہوئے۔

OXFORD UNIVERSITY PRESS